گندم

■ **سفارش کردہ اقسام**

❖ گندم کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام چیمپین ،فلک۔ 24، سویرا۔ 24، عروج۔ 22، ڈیورم۔ 21، رہبر۔ 21، نواب۔21، صادق۔21، این اے آر سی سپر، دلکش۔20، نشان۔21، سبحانی۔21، ایم ایچ۔ 21، اکبر۔ 19، غازی۔ 19، بھکر سٹار۔ 19، فخر بھکر۔ 17، اناج۔ 17، زنکول۔16، جوہر۔16، بورلاگ۔16، اجالا۔19 اور فیصل آباد۔2008 کاشت کریں۔

❖ گندم کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔ گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں اور بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔

❖ فیصل آباد–2008 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

■ **وقت کاشت**

❖ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے آبپاش علاقہ جات میں گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ تاہم 30 نومبر تک گندم کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ اگر پچھیتی کاشت کی مجبوری ہو تو کچھ مجوزہ اقسام 10 دسمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے۔

■ **شرح بیج**

❖ وقت کاشت کی مناسبت سے شرح بیج 45 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

■ **بیج کو زہر لگانا**

❖ گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے سیڈیکسین+فلوڈائی آکسنل بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

■ **گندم کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری**

❖ آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔

❖ دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔

❖ وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔

❖ بارانی اور میدانی علاقوں میں گندم کی بوائی ڈرل سے ممکن بنائیں اس سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔

- چاول کی فصل لینے کے بعد کھیتوں کو ہرگز آگ نہ لگائیں اور سپر سیڈر کا استعمال کر کے بروقت گندم کی بوائی کو یقینی بنائیں۔
- جن کھیتوں میں دیمک ہے وہاں راونی کے دوران دیمک کش زہر استعمال کریں جس سے پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

کھادوں کا استعمال

- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی /ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 5 کلوگرام اور بورک ایسڈ (17 فیصد) بحساب 2.5 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔
- فاسفورسی اور پوٹاش کھاد کی ساری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوقت بوائی استعمال کریں۔

تیلدار اجناس

- جب پودے چار پتے نکال لیں تو تیلدار اجناس کی چھدرائی کریں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیمار پودے بھی نکال دیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھیں۔ چھدرائی ہر صورت میں پہلی آبپاشی سے کرلیں
- فصل کے اگاؤ کے بعد خشک گوڈی کریں تاکہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔
- پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔

چنا

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ ہو تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے جبکہ بارانی علاقوں میں جڑی بوٹیاں مشینی یا دستی روٹری ویڈر کی مدد سے کریں۔آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کر سکتے ہیں۔

مسور

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ ہو تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- بارانی علاقوں میں جڑی بوٹی مار زہر استعمال کرنے کی بجائے روٹری مشین کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔
- فصل کے اگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔

آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کریں۔

دھان

- دھان کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے مناسب وقت پر کٹائی اور پھنڈائی بہت ضروری ہے۔ کٹائی کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب دانوں میں 20-22 فیصد نمی ہو۔ زیادہ نمی ہونے کی صورت میں چاول زیادہ ٹوٹتا ہے اور ذخیرہ کرنے کے دوران بیماریوں کے حملہ کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ جس سے کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔
- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانا ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ موجود ہو۔
- کٹائی کے دوران کمبائن کی رفتار آہستہ رکھیں اور فصل کو نسبتاً اونچا کاٹیں اس طرح دانے کم ٹوٹتے ہیں۔
- دھان کی برداشت کے بعد فصل کے باقیات کو جلانے کی بجائے رائس سٹرا چاپر کے ساتھ کُتر کر کھیت میں بکھیر دیں تاکہ فصل کی باقیات کے ساتھ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں اور زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہو۔
- کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کے بعد گندم کی کاشت بذریعہ سپر سیڈر کریں۔
- مونجی کی برداشت میں دیر کرنے سے دانوں کے جھڑنے اور ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے اور اس پر کیڑوں، پرندوں اور چوہوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔
- کٹائی کے بعد پیداوار کو جلد از جلد منڈی پہنچائیں۔
- اگر سٹور کرنا ہو تو اچھی طرح دھوپ میں (چار تا چھ دن) سکھا کر یعنی 12 تا 13 فیصد نمی پر سٹور کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل میں لگائی جانے والی سبزیات مثلاً ٹماٹر اور شملہ مرچ کی پنیری کی منتقلی مکمل کریں اور دیکھ بھال کریں۔
- ٹنل میں براہ راست کاشت کی گئی سبزیات مثلاً کھیرا، گھیا کدو کا معائنہ کریں اور بیماری یا کیڑے کے حملہ کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا توسیع باغبانی کے عملہ سے رابطہ کریں۔

باغات (آم)

- آم کی فصل کو متوازن خوراک دینے کے لیے زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- آم کی گدھیڑی کے انسداد کے لیے کیڑے مار زہروں، حفاظتی بند لگانے اور تنے کے گرد گوڈی کا اہتمام کریں۔

ترشاوہ پھل

- اگیتی پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری کریں۔
- اگیتی پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی، مالٹا (Sweet Orange) اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔ برداشت کرنے کے بعد خشک شاخیں کاٹ دیں اور بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔
- میلانوز سے متاثرہ پھل کو توڑ کر تلف کر دیں۔
- قبل از برداشت پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے آکسن (Auxin) یعنی 2,4-D، NAA کا سپرے محکمہ زراعت (توسیع)، توسیع باغبانی کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں۔
- گوبر کی کھاد ڈالنا شروع کر دیں۔

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں

خوشخبری

کسان کارڈ ہولڈرز چوتھی قرعہ اندازی کا حصہ بننے کے لیے 12 نومبر 2025 تک اپنا کسان کارڈ بل جمع کروائیں اور 13 نومبر کو ہونے والی قرعہ اندازی میں قیمتی انعامات جیتنے کا موقع پائیں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

کسان کارڈ کی آخری انعامی سکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے بل جمع کرانے کی تاریخ میں 03 دن باقی ہیں کسان کارڈ ہولڈرز جلد از جلد اپنا بل جمع کروائیں اور قیمتی انعامات جیتنے کا بذریعہ قرعہ اندازی موقع پائیں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

کسان کارڈ انعامی سکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے بل جمع کرانے کی تاریخ میں صرف 02 دن باقی- لہذا اپنے ذمے واجب الادا بلا سود قرض کی رقم جلد از جلد جمع کروائیں اور بذریعہ قرعہ اندازی قیمتی انعامات جیتنے کا موقع پائیں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

کسان کارڈ انعامی سکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے بل جمع کرانے کی تاریخ میں صرف 01 دن باقی- لہذا اپنے ذمے واجب الادا بلا سود قرض کی رقم جلد از جلد جمع کروائیں اور بذریعہ قرعہ اندازی قیمتی انعامات جیتنے کا موقع پائیں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

کسان کارڈ انعامی سکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے بل جمع کرانے کی تاریخ میں آج 12 نومبر آخری دن باقی- لہذا اپنے ذمے واجب الادا بلا سود قرض کی رقم جلد از جلد جمع کروائیں اور بذریعہ قرعہ اندازی قیمتی انعامات جیتنے کا موقع پائیں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

اہم اطلاع

کسان کارڈ بل ادائیگی آخری تاریخ 15 نومبر ہونے کی وجہ سے بینک آف پنجاب کی تمام برانچز بروز ہفتہ بھی کھلی رہیں گی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب